رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | بدھ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ ، ۲۸ اخاء ۱۳۶۰ ہش ، ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۴۵

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷ واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی اور اختتامی خطاب سے نوازا اور انعامات تقسیم فرمائے

محترم محمود احمد صاحب کو شوریٰ کی سفارش پر حضور ایدہ اللہ نے مزید دو سال کیلئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مقرر فرما دیا

ربوہ - ۲۵ اخاء/اکتوبر - مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷ واں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ تین دن ۲۳-۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو پوری کامیابی سے جاری رہنے کے بعد آج یہاں شام ۵ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ جملہ خدام و اطفال نے یہ تین دن ذکر الٰہی، عبادات اور دعاؤں میں گزارے انہوں نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات سے اپنی روحوں میں زندگی اور تازگی کی نئی لہر دوڑتی محسوس کی۔ حضور کے پرنور چہرے کو دیکھ کر دلوں میں اطمینان و سکینت اور لطف و مسرت کے ناقابل بیان جذبات محسوس کئے۔ حضور نے اپنے خطابات میں جو نیا پروگرام دیا ہے اس کے پیش نظر جملہ خدام و دیگر احباب نے اپنے دلوں میں نئے عہد کئے اور اپنے عزم کو از سر نو تازہ کیا کہ غلبۂ اسلام کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہیں گے۔

اجتماع کے دیگر پروگراموں میں بزرگان سلسلہ اصحاب حضرت اقدس کے درس قرآن و حدیث اور روح پرور تقاریر، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا خطاب، نائب صدر صاحب محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی دورۂ ممالک بیرون پر مشتمل تقریر، مجلس شوریٰ میں تجاویز اور بجٹ پر بحث اور دیگر دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلے شامل تھے۔

اس اجتماع کے موقع پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے انتخاب کے لئے مجلس شوریٰ نے تین ناموں کی سفارش حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی چنانچہ حضور نے مجلس شوریٰ کی کثرت رائے کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے محترم محمود احمد صاحب کو مزید دو سال کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مقرر فرمایا۔

خدام کے ساتھ ساتھ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا بھی اجتماع منعقد ہوا۔ یہ اجتماع ایوان محمود اور احاطہ دفتر مجلس انصار اللہ میں منعقد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرے روز ۲۴ اکتوبر کو وہاں تشریف لے جا کر دن کے بارہ بجے کے قریب اطفال سے خطاب فرمایا۔ اپنے روحانی آقا کو اپنے درمیان پا کر معصوم بچوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

اجتماع خدام الاحمدیہ کے آخری اجلاس میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اختتامی خطاب سے قبل انعامات بھی تقسیم فرمائے قائدین اضلاع میں کارکردگی کے لحاظ سے ضلع شیخوپورہ اوّل ضلع کراچی دوم اور ضلع لاڑکانہ سوم رہا۔ اور مجالس اطفال الاحمدیہ میں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی اوّل۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ دوم اور مجلس اورنگی ٹاؤن کراچی سوم رہی۔ مجلس کی طرف سے تحقیقی مقالہ لکھنے کے مقابلے میں مکرم بشارت احمد صاحب مارٹن روڈ کراچی اوّل۔ مکرم عبدالعزیز صاحب منگلا ماڈل ٹاؤن لاہور دوم اور مکرم ثناء اللہ صاحب کیلے سوم رہے ان سب کو نقد انعامات دیئے گئے۔ چنانچہ اوّل کو ۷۰۰ روپے، دوم کو ۵۰۰ روپے اور سوم کو ۳۰۰ روپے انعام دیا گیا۔ اجتماع کے دوران علمی مقابلوں میں مجموعی طور پر اوّل آنے پر مکرم حمید اللہ صاحب شیخوپورہ کو انعام دیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سائیکل سفر سکیم کے مقابلے میں حضور کی طرف سے دیا جانے والا ایک ہزار روپے کا انعام امسال مجلس ربوہ نے جیتنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ ورزشی مقابلوں میں کبڈی میں ربوہ اول رہا۔ فٹ بال میں ربوہ گرین اول رہا۔ اس کے علاوہ ضلع فیصل آباد کی تحصیل سمندری میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے خصوصی طبی امداد بہم پہنچانے کی قابل تعریف مساعی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کو اپنی طرف سے پانچ ہزار روپے بطور انعام مرحمت فرمائے۔ اس کے علاوہ اس موقع پر حضور کی تعلیمی سکیم کے تحت بورڈ اور یونیورسٹیوں میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامی تمغے بھی دیئے گئے۔ اس سے ایک روز قبل حضور نے اجتماع بخشہ کے موقع پر طالبات کو ایسے ہی تمغے پلیٹ میں رکھ کر عنایت فرمائے تھے۔

اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر امسال بہترین

باقی صفحہ ۸ پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

حضور کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین!

● حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

● مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ضلع سیالکوٹ کی آنکھ میں موتیا بند اتر آیا ہے جس کا ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد میں اپریشن ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

● میرے برادر نسبتی محترم مولوی محمد جلال صاحب شمس مبلغ سلسلہ کی بچی رحیلہ شمس چار دن زندہ رہنے کے بعد ۱۹ اکتوبر کو وفات پا گئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور انہیں نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(حنیف احمد محمود مربی سلسلہ بدوملہی)

برنیٹ فورڈ (کینیڈا) میں یوم بانیانِ مذاہب کا انعقاد

رکن پارلیمنٹ نے صدارت کی۔ شہر کے میئر نے حاضرین کو خوش آمدید کہا

جماعت احمدیہ برنیٹ فورڈ (کینیڈا) کے زیر اہتمام ۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو "یوم بانیانِ مذاہب" منایا گیا۔ کینیڈا کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم میجر شمیم صاحب نے بذریعہ کیبل گرام الفضل کو اطلاع دی ہے کہ یہ تقریب بڑی کامیابی سے منعقد ہوئی اور کثیر تعداد میں حاضرین نے شرکت کی۔ صوبے کی پارلیمنٹ کے رکن مسٹر فل گلبرٹ نے صدارت کی۔ شہر کے میئر مسٹر انیو آمن نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور اس امر پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کے ذریعے مختلف مذاہب کے لوگوں کو مل بیٹھنے اور آپس میں خوشگوار تعلقات استوار کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس تقریب میں مختلف مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے بانیان کی سیرت و سوانح پر تقریریں کیں۔

کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم منیر الدین صاحب شمس نے (باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ
۲۸ اخاء ۱۳۶۰ ہش

مقبول اعمالِ صالحہ کی اہمیت اور عظیم الشان برکات

خدا تعالیٰ کے جتنے بھی مامور اصلاح خلق کی غرض سے دنیا میں آئے ان کی شدید مخالفت کی گئی ابتداء میں ظاہری لحاظ سے مامورین الٰہی کے متبعین اور ان کے مخالفین میں بہت نمایاں فرق ہوتا تھا۔ ایسا ہی فرق جیسا کہ چڑیا اور باز میں ہوتا ہے۔ چڑیا کی باز کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ چڑیا بہت ہی چھوٹا اور کمزور پرندہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں باز بہت بڑا اور طاقتور ہونے کے علاوہ جھپٹنے کی زبردست صلاحیت سے بہرہ ور ہوتا ہے اور خونخواری اس کی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے۔

بعینہٖ اسی طرح مامورین الٰہی کے متبعین ابتداً بہت قلیل التعداد اور کمزور و بے بضاعت ہوتے تھے جبکہ ان کے مخالفین تعداد اور قوت وطاقت میں بے انتہا زیادہ ہونے کی وجہ سے انہیں خاطر میں نہیں لاتے تھے اور انہیں خوف دلاتے رہتے تھے کہ وہ جب چاہیں گے انہیں مسل کر رکھ دیں گے اور اگر انہوں نے ان کی جان بخش بھی دی تو انہیں ملک بدر تو ضرور ہی کر دیں گے۔ دونوں میں اس ظاہری فرق کے علاوہ ایک باطنی فرق بھی ہوتا تھا اور وہ یہ کہ مامورین الٰہی اور ان کے متبعین بڑی مستعدی سے اعمالِ صالحہ بجالانے والے ہوتے تھے جبکہ ان کے مخالفین میں پہلے سے ہدایت یافتہ ہونے کے تمام تر دعووں کے باوجود اعمالِ صالحہ کی شرط سرے سے مفقود ہوتی تھی اور پھر بھی وہ یہی سمجھتے تھے کہ خدا تعالیٰ ان کی قوت اور طاقت اور بڑھائے گا اور یہ اعمالِ صالحہ بجالانے والے مٹھی بھر (نعوذ باللہ) "گمراہ" لوگ خود ہی ختم ہو جائیں گے۔ حالانکہ مقبول اعمالِ صالحہ کی بجا آوری ہی مامورین الٰہی کے متبعین کے لئے باطنی قوت کا موجب ہو کر انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب کرنے کا وسیلہ ہوتی تھی۔ اس لحاظ سے وہ ظاہری طور پر جس قدر کمزور ہوتے تھے باطنی لحاظ سے ان کے اتنا ہی زیادہ طاقتور اور زور آور ہونے میں کوئی شبہ نہ ہوتا تھا۔

چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کا ظہور ہوا تو قریش مکہ نے اپنی کثرتِ تعداد اور ظاہری قوت وطاقت پر گھمنڈ کرتے ہوئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے اس گھمنڈ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ (مریم آیت ۷۴)

ترجمہ:۔ اور جب اُنہیں ہماری کھلی کھلی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر مومنوں سے کہتے ہیں (بتاؤ تو) ہم دونوں فریق میں سے کون سا فریق درجہ کے لحاظ سے اور ہم جلیسوں کے لحاظ سے اچھا ہے؟ (مراد یہ کہ ہمیں ہر لحاظ سے تم پر فوقیت حاصل ہے)

کثرتِ تعداد اور قوت وطاقت کے اس گھمنڈ اور قریش مکہ کے بڑھتے ہوئے مظالم پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ تمہارے ساتھ یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہو رہی۔ اس سے پہلے جتنے بھی مامور آئے تھے ان کی قوموں نے ان کے اور ان پر ایمان لانے والوں کے ساتھ یہی کچھ کیا تھا لیکن اُن کا یہ گھمنڈ ٹوٹ کر رہا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جتھے اور ان کی قوت و طاقت کو منتشر کر کے رکھ دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ۝ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ۝ (مریم آیات ۷۵، ۷۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کیا ہے جو سامانوں کے لحاظ سے اور ظاہری شان وشوکت کے لحاظ سے ان لوگوں سے اچھے تھے۔ تو کہہ دے کہ جو شخص گمراہی میں (پڑا) ہو (خدائے) رحمٰن اسے ایک عرصہ تک ڈھیل دیتا جاتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگوں کے سامنے وہ عذاب آجائے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا (یعنی) دنیوی عذاب یا کامل تباہی اُس وقت وہ جان لیں گے کہ کون شخص مکان کے لحاظ سے بدتر ہے اور دوستوں کے لحاظ سے کمزور ہے۔

یہ تو تھا مومنوں اور منکروں کے مابین ظاہری فرق اور اس کے انجام کا تذکرہ اب رہا دونوں کے درمیان پائے جانے والا باطنی فرق اور اس کا ناگزیر نتیجہ۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی ذکر فرمایا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ (مریم آیت ۷۷)

ترجمہ:۔ اور اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو ہدایت میں بڑھاتا جائے گا اور باقی رہنے والے نیک اعمال خدا کی نظر میں سب سے بہتر شئے ہیں جزا کے لحاظ سے بھی اور انجام کے لحاظ سے بھی۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہی واضح فرمایا ہے کہ کثرت تعداد، مال و دولت اور قوت و طاقت پر گھمنڈ کرنا محض بے کار ہے۔ باقی رہنے والے اور انجام کار کام آنے والے تو اعمالِ صالحہ ہی ہیں۔ قریشِ مکہ چونکہ اعمالِ صالحہ سے تہی دامن ہیں اور مکروہات دنیا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ ظاہری لحاظ سے کمزور و بے بضاعت ہدایت یافتہ مومنوں کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بالآخر کامیاب مومن ہی ہوں گے کیونکہ یہ اپنی تمام تر ظاہری کمزوری کے باوجود اعمالِ صالحہ بجالانے والے ہیں اور اس بناء پر باطنی قوت سے مالا مال ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں نیک اعمال بجالانے کی مزید توفیق عطا کرتا چلا جائے گا اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ غلبۂ حق کے مقصد میں یہ کامیاب رہیں گے اور ان کے مخالف اپنے مقصد میں ناکام۔ اور ان کی یہ ناکامی ہی ان کے لئے عذاب سے کم نہ ہوگی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے قریش مکہ کی اس تعلّی کا بھی ذکر کیا کہ بزعم خود ان کی اپنی تمام تر بداعمالیوں اور مظالم کے باوجود ان کے جتھے اور قوت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور بتایا کہ خدا تعالیٰ ان کی ان تعلیوں کو فراموش نہیں کرے گا اور ان کا انجام ان کی آنکھوں کے سامنے آجائے گا کیونکہ اعمالِ صالحہ کے بالمقابل یہ جس چیز پر گھمنڈ کر رہے ہیں وہ تو فنا ہو جانے والی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ (مریم آیات ۷۸ تا ۸۱)

ترجمہ:۔ کیا تو نے اس شخص کی حالت پر کبھی غور نہیں کیا جس نے ہمارے نشانوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے یقیناً بہت سا مال اور بہت سے بیٹے دیئے جائیں گے۔ کیا اُس نے غیب (کا حال) معلوم کر لیا ہے؟ یا (خدائے) رحمٰن سے کوئی وعدہ لے لیا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ہم اس کے اس قول کو محفوظ رکھیں گے اور اس کے عذاب کو لمبا کر دیں گے اور جس (چیز) پر وہ فخر کر رہا ہے اس کے ہم وارث ہو جائیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا ہی آئے گا۔

چنانچہ قریشِ مکہ کے یہ سب دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اپنی قوت اور طاقت کے باوجود حق کو مٹانے میں وہ ناکام رہے اور صحابہ کرامؓ (مقبول اعمالِ صالحہ کی بجا آوری جن کا طرۂ امتیاز تھا) غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ اور بالآخر حق کو مٹانے کے دعوے کرنے والے خود حق کا شکار ہوئے بغیر نہ رہے۔

اس میں یہ سبق مضمر ہے کہ غلبۂ حق کے مقصد میں مومنوں کی کامیابی مقبول اعمالِ صالحہ کی بجا آوری پر منحصر ہوتی ہے۔ وہ اعمالِ صالحہ کی بجا آوری کے نتیجہ میں ہی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے مورد بنتے ہیں اور خدائی تائید و نصرت کے بل پر غلبۂ حق کے مقصد میں درجہ بدرجہ کامیاب ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ چند ضروری ہدایات

(۱) سالانہ اجتماع ۸۱ء میں شریک ہونے والے تمام انصار کو گیٹ پر "داخلہ ٹکٹ" جاری کیا جائے گا۔

(۲) شوریٰ کے نمائندگان کو رکنیت کے ٹکٹ کے علاوہ "نمائندہ شوریٰ" کا ٹکٹ بھی حاصل کرنا ہوگا۔

(۳) باہر سے تشریف لانے والے تمام انصار کو "طعام گاہ" کا پاس بھی گیٹ پر منتظم صاحب تقسیم ٹکٹ مہیا کریں گے۔ انصار اپنا ٹکٹ داخلہ اور پاس ہر وقت اپنی جیب میں محفوظ رکھیں گے ورنہ پنڈال یا طعام گاہ میں داخلہ کے وقت انتظامی مشکل پیش آئے گی۔

(۴) خنکی بڑھ رہی ہے لہٰذا انصار اپنے ساتھ موسم کے مطابق بستر لائیں۔

(۵) خدام اور اطفال کو "زائر ٹکٹ" جاری ہوگا۔

(۶) اجتماع کے پنڈال میں ٹیپ کرنے یا فوٹوز اتارنے کی خصوصی اجازت صدر محترم سے پیشگی حاصل کرنا ضروری ہے۔ بغیر اجازت ٹیپ کرنا یا فوٹو لینا ممنوع ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاتحِ عراق ــــ حضرت سعدؓ بن ابی وقاصؓ

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

(۲)

سعدؓ اور نزولِ آیات و احکام

احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم پانچ احکام کا شانِ نزول حضرت سعدؓ بنے۔ ان کے چار کے بارہ میں قرآنی آیات نازل ہوئیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ جب آپؓ کی والدہ نے ان کے مسلمان ہونے پر بھوک ہڑتال کی اور ان کی جان پر بن گئی تو انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ اب کیا کروں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا (عنکبوت: ۹) وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا۔

(لقمان آیت: ۱)

کہ ہم نے انسان کو والدین سے حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ لیکن اگر ماں باپ تمہیں شرک میں واپس جانے پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت مت کرو۔ ہاں ان سے نیک سلوک پھر بھی کرتے رہو۔

۲۔ حرمت شراب سے قبل بعض صحابہؓ ایک باغ میں شراب پی رہے تھے۔ شراب کا مٹکا اور بھنا ہوا گوشت موجود تھا۔ شراب پی کر اس کے نشہ میں بدمست ہوئے اور باہم انصار اور مہاجرین کی فضیلت کے بارہ میں الجھ پڑے۔ سعدؓ نے کہا مہاجر افضل ہیں ایک انصاری صحابیؓ نے جبڑے کی ہڈی ان کے ناک پر دے ماری یہ شکوہ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس پر یہ آیت اتری۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(المائدہ آیت ۹۰)

کہ اے مومنو! شراب اور جوا اور تھانوں پر جانور ذبح کرنا اور تیروں سے فال لینا شیطانی کام ہیں۔ ان سے کنارہ کشی کرو تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو سکو

۳۔ سعدؓ، ابن مسعود، بلال اور ھذیل قبیلہ کے ایک آدمی اور دوسرے صحابہؓ کے متعلق مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ ان آدمیوں کو دھتکار دیجئے یہ ہماری بات میں دخل نہ دیں۔ اس پر یہ آیت اتری۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ۔

(الانعام آیت ۵۳)

کہ ان لوگوں کو مت دھتکاریئے جو اپنے رب کو صبح شام اس کی رضا کے لئے پکارتے ہیں

(مسلم فضائل سعدؓ بن ابی وقاص)

۴۔ چوتھی آیت اوپر گذر چکی ہے کہ جب آپؓ نے مال غنیمت میں سے تلوار منتخب کر لی اور سورۃ الانفال کی پہلی آیت نازل ہوئی۔

۵۔ حجۃ الوداع کے تاریخی موقعہ پر حضرت سعدؓ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ یہ مکہ میں پہنچ کر شدید بیمار ہو گئے حتیٰ کہ انہوں نے سمجھا میرا آخری وقت آن پہنچا ہے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ جہاں سے ہجرت کر گئے ہیں وہیں ان کی وفات ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی کہ حضور میری حالت آپؐ دیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا دیا بہت کچھ ہے۔ لیکن میری وارث صرف ایک بچی ہے۔ کیا میں اپنے دو تہائی مال کی وصیت کر دوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں یہ مناسب نہیں۔ اس پر سعدؓ نے عرض کی کیا نصف مال کی وصیت راہ خدا میں کر دوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"یہ بھی مناسب نہیں۔ ہاں تم ایک تہائی کی وصیت کر سکتے ہو"

پھر فرمایا۔

"سعد! تم اگر اپنے ورثاء کو غنی ہونے کی حالت میں چھوڑو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ فقیر و محتاج ہوں۔ اور لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں۔ دیکھو تم اگر خدا کی رضا کے لئے نفقہ دیتے ہو تو اس پر بھی تمہیں ثواب ملے گا۔ یہاں تک کہ اگر تم اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالتے ہو تو اس کا بھی ثواب ملے گا۔

(ترمذی باب ماجاء فی الوصیۃ بالثلث و موطا امام مالک القضاء فی الوصیۃ فی الثلث لا تعدی)

اس کے بعد یہی مسئلہ ہوا کہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت شریعت میں جائز نہیں (بخاری کتاب الوصایا باب الوصیۃ بالثلث)

یہاں ایک امر کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔ کہ حضرت سعدؓ کے حالات مدوّن کرنے والوں نے ان کی کثیر اولاد کا ذکر کیا ہے۔ اس کا حل حضرت سعدؓ کی ایک روایت سے ہو جاتا ہے۔

ابن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعدؓ کہتے ہیں۔ پہلے میرا صرف ایک بال تھا۔ یعنی ایک ہی بچہ تھا اس کے بعد میرے بہت بال ہوئے یعنی اللہ نے بہت اولاد دی"

(طبقات کبیر جلد ۳ صفحہ ۱۰۱)

چنانچہ مختلف بیویوں سے ان کے چونتیس بچے بچیاں بیان کی گئی ہیں۔ بعض نے اس واقعہ کو حجۃ الوداع کی بجائے فتح مکہ کا واقعہ قرار دیا ہے۔

سعدؓ کے بارہ میں ایک پیشگوئی

حجۃ الوداع کے موقعہ پر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سعدؓ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت سعدؓ نے عرض کی حضور میرا شاید آخری وقت آپہنچا۔ مجھے موت یہاں آجائے گی جہاں سے میں ہجرت کر گیا تھا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"سعدؓ تمہیں ابھی اور عمر ملے گی اور ایسے اعمال کی توفیق ملے گی جس سے تمہارا مرتبہ اور رفعت بڑھے گی اور کچھ قومیں تجھ سے فائدہ اٹھائیں گی اور کچھ نقصان"

یہ ایک پیشگوئی تھی جس کا ظہور ایران اور عراق میں ہوا۔ جس کا ذکر انشاء اللہ اپنے موقعہ پر کیا جائے گا۔

اس موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سعدؓ بن خولہ کا ذکر کیا کہ جو بے چارہ مکہ میں فوت ہو گیا تھا۔ دیکھئے کس طرح اس شفیق باپ کو اس موقعہ پر اپنی روحانی اولاد میں سے وہ غریب بدوی صحابی یاد آگیا جو بے چارہ ہجرت کے بعد اس موقعہ پر مکہ میں ہی فوت ہو گیا تھا (موطا امام مالک باب القضاء فی الوصیت فی الثلث لا تعدی و طبقات کبیر جلد ۳۔)

غازی صحابہؓ کی خوراک

محدثین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کی معیشت، راہ خدا میں ان کی آزمائش اور برداشت کے متعلق بہت تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ ان کی زندگی سراپا جہاد تھی۔ وہ اخروی زندگی کو سنوارنے پر زیادہ توجہ دیتے تھے۔ اللہ نے ان کی اس قربانی کی قدر دانی کی اور یہی فاقے کاٹنے والے ایک روز دیار و امصار کے والی بنے۔

حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح جو شام کی فوجوں کے سپہ سالار بنے یہ مدینہ کے گورکن تھے۔ ابو ہریرہؓ فاقہ کش مسجد نبوی بحرین کے عامل بنے۔ سعدؓ بن ابی وقاص ایران اور عراق کے فاتح ہوئے۔ جب بنو اسد نے ان کی شکایت دربار نبویؐ میں کی اور ان کی نماز پر بھی اعتراض کیا تو انہوں نے فرمایا۔

"میں پہلا عرب ہوں جس نے خدا کی راہ میں پہلا تیر پھینکا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب ہم غزوات میں شریک ہوتے تھے تو ہماری غذا کیکر کے پتے اس کا پھل یا انگور کی بیل کے پتے ہوتے تھے۔ جس کی وجہ سے ہم بکریوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔ لیکن آج بنو اسد میری دینی حالت پر اعتراض کرتے ہیں۔ بخدا اگر ان کی بات درست ہے تو پھر میں نے اپنے اعمال کو ضائع کر دیا۔"

(بخاری مناقب سعدؓ بن ابی وقاص)

عراق اور ایران میں کارنامے

اللہ تعالیٰ کی نگاہِ انتخاب نے خاتم الرسل کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلاشبہ آپ خیر البشر اور افضل النبیین تھے۔ آپ کے مقام کا علم اور عقل کما حقہٗ ادراک نہیں کر سکتیں خدا کے بعد ساری کائنات میں افضل آپ ہی ہیں۔ ؎

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اگر آپ عدیم المثال تھے تو اللہ تعالیٰ نے جن اصحاب کو آپ کی معاونت اور رفاقت کے لئے چنا وہ بھی بے نظیر تھے۔ اور یہ کہتے ہوئے ہمیں کوئی باک نہیں کہ صحابہؓ کے کارہائے نمایاں اور اُن کے اوصاف نتیجہ تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تربیت کا۔ اُس گروہ قدسیاں نے جب اپنا ہاتھ اُس "یداللہ" کے ہاتھ میں دیا تو وہ پانسے کا سونا بن گئے۔ اس لئے ان کی فضیلت اور خوبی دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبی ہے۔ کسی نے اس حقیقت کو اس شعر میں بیان کیا ہے ؎

جمال ہمنشین درمن اثر کرد
وگرنہ ہم ہماں خاکم کہ ہستم

سعید بن ربیع انصاری نے جب وہ اُحد کے میدان میں آخری سانس لے رہے تھے مسلمانوں کو یہی سبق سکھایا تھا جب انہوں نے پرسش احوال کرنے والے کو یہ پیغام دیا تھا کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام عرض کرکے کہنا یا رسول اللہ نبیوں کے متبعین کی قربانی کی وجہ سے نبیوں کو جو ثواب ملتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی آنکھ اس بارہ میں تمام نبیوں سے زیادہ ٹھنڈی کرے۔ اس میں کیا شک ہے کہ عشق و قربانی کا یہ جذبہ ان کا ہی مرہونِ منت ہوتا ہے اور یہ بھی درست ہے ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی خدمت بعد کے زمانہ کی ہزاروں خدمات سے برتر ہے۔ اس جہت سے حضرت سعدؓ کی وہ خدمات جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں وہ بجا لائے ان کے شرف اور مرتبہ کا مقابلہ بعد کی خدمات سے کرنا مقصود نہیں لیکن یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بھی وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر بنے رہے۔ ان کے ذریعہ صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ آپ کی زبان فیض ترجمان سے یہ الفاظ نکلے تھے۔

"کسریٰ بھی ہلاک ہوگا اور اس کا کرسو فرخاک میں ملے گا اور قیصر بھی ہلاک کیا جائے گا اور پھر کوئی قیصر ویسا نہ ہوگا اور خدا کی قسم تم ان کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے۔" (مسلم کتاب الفتن فصل فی ہلاک کسریٰ و قیصر)

اور سعدؓ بن ابی وقاص اُن خوش نصیب صحابہؓ میں سے ہیں جنہوں نے نہ صرف اپنی آنکھوں سے اس پیش گوئی کو پورا ہوتے دیکھا بلکہ ان کو یہ توفیق نصیب ہوئی کہ ان کے ہاتھوں خدا کی یہ تقدیر معرضِ وجود میں آئی۔

کیا خوب الفاظ سعدؓ کی زبان سے نکلے جب فوجوں سمیت دریائے دجلہ عبور کرکے مدائن کے شہر میں داخل ہوئے۔ شاہی محلات مکینوں سے خالی ہو چکے تھے۔ یزدگرد شاہِ ایران وہاں سے بھاگ چکا تھا۔ محلات سامان و اسباب سے آراستہ تھے لیکن ہر طرف سناٹا چھایا ہوا تھا۔ بے اختیار حضرت سعدؓ کی زبان پر یہ آیات آئیں۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ كَذٰلِكَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ

(دخان آیت ۲۶ تا ۲۹)

انہوں نے اپنے پیچھے بہت سے باغ، چشمے، لہلہاتے کھیت، بڑے آرام دہ مقام اور ایسی آسائش والی جگہیں چھوڑیں جن میں وہ خوب خوشیاں منایا کرتے تھے۔ اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو کر دیا۔

جنگِ خندق کے موقعہ پر جب صحابہ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ آقا! خندق میں ایک چٹان آگئی ہے جو ٹوٹتی نہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور تین کدالیں اُس چٹان پر ماریں۔ ہر بار چٹان ٹوٹی اور حضور نے بلند آواز سے کہا اللہ اکبر۔ آپؐ کی اتباع میں صحابہؓ نے بھی نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اُس موقعہ پر ایک ضرب پر آپؐ نے فرمایا تھا۔ مجھے مدائن کے سفید محلات گرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا تھا، حضرت سعدؓ کے ہاتھوں وہ پورا ہوا۔ وَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

جنگ قادسیہ

عرب کے ماحول میں دو بڑی طاقتیں تھیں ایک کسریٰ کی دوسری قیصر کی۔ عراق کا بڑا حصہ بھی کسریٰ کے زیرِ نگین تھا۔ مدائن میں اُس کے اس کے شاہی محلات تھے۔ مدائن، قادسیہ، نہاوند اور جلولاء کے مشہور معرکے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کی زیر قیادت لڑے گئے۔

عراق میں طوائف الملوکی کے باعث حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں مثنیٰؓ نے بارگاہِ خلافت میں حاضر ہو کر عراق پر چڑھائی کی اجازت چاہی۔ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں اجازت دی اور حضرت خالدؓ کو ایک بڑی جمعیت کے ساتھ ان کی مدد کے لئے روانہ کیا۔ جب شام سے حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح نے دربارِ خلافت سے کمک کی درخواست کی تو آپ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو اُن کی مدد کے لئے بھجوایا۔ انہوں نے عراق میں مثنیٰؓ کو اپنا جانشین مقرر کیا لیکن خالدؓ کے عراق سے جانے کے ساتھ ہی عراق کی مہم سرد پڑ گئی۔ حضرت عمرؓ سریر آرائے خلافت ہوئے تو آپ نے پھر نئے سرے سے عراق کی مہم کی طرف توجہ مبذول کی۔ مثنیٰؓ نے بویب اور دوسری جنگوں میں دشمنوں کو پے در پے شکست دے کر عراق کے وسیع خطہ پر قبضہ کر لیا۔

اُس وقت عراق کا علاقہ کسریٰ کے ہی زیرِ نگین تھا۔ ایرانیوں کو جب مسلمانوں کی جارحانہ فتوحات کا اندازہ ہوا اور ان کی مسلسل فتوحات نے اُن کی آنکھیں کھولیں تو انہوں نے پوران دخت کی بجائے جو ایک عورت تھی خاندانِ کسریٰ کے اصلی وارث یزدگرد کو تخت نشین کیا۔ اس نے تخت پر بیٹھتے ہی ایرانی سلطنت کی تمام طاقت کو مجتمع کیا۔ تمام ملک میں مسلمانوں کے خلاف جوش و انتقام کی آگ بھڑکائی۔ ان حالات میں مثنیٰؓ کو مجبوراً عرب کی سرحد پر ہٹ آنا پڑا۔ سیدنا عمر فاروقؓ کو ان واقعات کا علم ہوا تو آپ نے پُرجوش خطیب ملک میں پھیلائے اور کسریٰ کے خلاف مسلمانوں کو کھڑا ہونے کے لئے کہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عرب میں ایک جوش پیدا ہوا۔ ہر طرف سے جان نثارانِ اسلام سے ہتھیلی پر جانیں رکھ کر دارالخلافہ کی جانب امڈ آئے۔ سیدنا حضرت عمرؓ نے مشورہ کیا کہ اس مہم کی قیادت کس کے سپرد کی جائے۔ عوام کے مشورہ سے سیدنا عمر فاروقؓ خود اس مہم کی قیادت کیلئے تیار ہوئے لیکن حضرت علیؓ اور اکابر صحابہ کی رائے اس میں مانع ہوئی۔ اس غرض کے لئے عشرۂ مبشرہ میں سے سعیدؓ بن زید کا نام بھی لیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اُٹھے اور کہا امیر المومنین اس مہم کے لئے مجھے صحیح آدمی معلوم ہوگیا۔ حضرت عمر فاروق نے فرمایا وہ کون ہے؟ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے کہا سعدؓ بن ابی وقاص اور پھر سب نے یہ کہہ کر اتفاق کیا کہ اِنَّهٗ رَجُلٌ شُجَاعٌ رَامٍ کہ وہ ایک دلیر اور تیر انداز انسان ہیں۔

اس طرح حضرت سعدؓ کی زندگی ایک نئے دَور میں داخل ہوئی اور حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے موقعہ پر آپ نے جو پیش گوئی فرمائی اب اس کا ظہور ہوا۔

مثنیٰؓ مقام ذی قار میں آٹھ ہزار جاں نثار بہادروں کے ساتھ آپ کا انتظار کر رہے تھے لیکن مثنیٰؓ کو خدا کی طرف سے بلاوا آگیا انہوں نے اپنے بھائی معنیٰؓ کو سپہ سالار مقرر کیا۔ معنیٰؓ نے حسبِ ہدایات مشراف میں آکر حضرت سعدؓ سے ملاقات کی اور مثنیٰؓ کا پیغام پہنچایا۔ مرکز سے ابوموسیٰؓ، مغیرہؓ اور ابوعبیدہؓ کو حضرت سعدؓ کی کمک بھجوانے کے لئے لکھا۔ چنانچہ انہوں نے قیس کو سات سو آدمیوں کے ساتھ ان کی مدد کے لئے بھیجا۔ حضرت سعدؓ نے اپنی فوج کا جائزہ لیا۔ کم و بیش تیس ہزار آدمیوں پر یہ لشکر مشتمل تھا۔ آپ نے لشکر کو ترتیب دی۔ میمنہ، میسرہ کی تقسیم کرکے ان پر علیحدہ علیحدہ افسر مقرر کئے۔ آگے بڑھے اور راستہ کی ہر روک کو خس و خاشاک کی طرح بہاتے ہوئے قادسیہ کا محاصرہ کر لیا۔

علامہ بلاذری اپنی کتاب "فتوح البلدان" میں لکھتے ہیں۔ قادسیہ کا معرکہ ۱۶ ہجری کے آخر میں بمطابق ۶۳۸ء پیش آیا۔ یہاں مشرکوں کی تعداد دو لاکھ اسّی ہزار کے قریب تھی۔ اس میں تیس ہاتھی تھے۔ سب سے بڑے ہاتھی کا نام "درفشکابیان" تھا۔ ایرانی فوجوں کی قیادت رستم کے ہاتھ میں تھی۔ حضرت سعدؓ نے پہلے کفار کو اسلام کی دعوت دی۔ آپ نے مغیرہ بن شعبہ کو بھیجا۔ رستم اور ان کے درمیان کچھ اس طرح گفتگو ہوئی۔

رستم! تم تنگدست ہو۔ اپنی تنگدستی کو دور کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہو۔ ہم تم کو اتنا دیں گے کہ سیر ہو جاؤ۔

مغیرہ! ہم نے خدا کے رسولؐ کی آواز پر لبیک کہا۔ ہم تمہیں خدائے واحد کی طرف اور اس کے نبی پر ایمان لانے کی دعوت دیتے ہیں۔ اگر تم یہ قبول کر لو تو فبہا۔ ورنہ تلوار ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گی۔

اس پر رستم کا چہرہ غصہ سے سُرخ ہوگیا۔ اس نے کہا قسم ہے سورج اور چاند کی صبح سورج کے طلوع سے پہلے ہم جنگ کا آغاز کریں گے۔ اور تم سب کو تہ تیغ کر دیں گے۔ مغیرہؓ نے کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ کہ ساری طاقتوں کا منبع اور مرکز وہ ذاتِ احدیت ہی ہے اور اپنے دُبلے پتلے گھوڑے پر تلوار لے کر سوار ہوگئے۔ (فتوح البلدان)

حضرت سعدؓ کو امیر المومنین عمر فاروقؓ کا پیغام ملا کہ پہلے ان کو دعوتِ حق دو۔ چنانچہ حضرت سعدؓ نے مشہور شاعر اور شہسوار عمروؓ بن معدیکرب اور اشعثؓ بن قیس کندی کو ایک وفد کے ساتھ بھیجا۔ رستم سے ان کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے پوچھا۔ کدھر جا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ تمہارے والی سے ملنے جا رہے ہیں اس پر رستم اور ان کے درمیان بڑی تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ وفد کے ممبران نے کہا ہمارے نبیؐ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ ہم تمہارے علاقہ پر قابض ہوں گے۔ اس پر رستم نے مٹی کی ٹوکری منگوائی اور کہا لو یہ ہے ہماری زمین اسے سر پر اٹھا لو۔ عمروؓ بن معدی بن کرب جلدی سے اُٹھے مٹی کی ٹوکری اپنی جھولی میں ڈالی اور چل دیئے۔ (باقی صـ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیر تعمیر مسجد احمدیہ سپین پیدرو آباد (قرطبہ) میں عیدالاضحیٰ کی شاندار تقریب

گردوپیش کے ۸ قصبات کے پادریوں اور انکے نائبین کی شمولیت

(مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم شاہد مبلغ سلسلہ مقیم قرطبہ سپین)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احیاءِ دین کی وہ عظیم الشان مہم جو حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ آج سے ۹۰ سال قبل شروع ہوئی تھی - دنیا کے کونے کونے میں اپنی عروج کی منازل طے کر رہی ہے، سپین میں گزشتہ سال ۹ اکتوبر کو امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد احمدیہ پیدرو آباد کا سنگِ بنیاد رکھ کر یہاں ایک سنہری دور کا آغاز فرمایا تھا - الحمدللہ یہ مسجد تیزی سے تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے، اس میں جماعت احمدیہ اندلس کو عیدالفطر کے بعد عیدالاضحیٰ کی تقریب بھی منعقد کرنے کی توفیق ملی -

ایک روز قبل ڈیلی اخبار قرطبہ نے لوکل کالم کے تحت مندرجہ ذیل خبر اور دعوت نامہ شائع کیا -

" کل صبح پیدرو آباد کی مسجد میں جماعت احمدیہ عید قربان (حضرت ابراہیم علیہ السلام منائے گی "

(ہمارے نامہ نگار کی معرفت) اقبال احمد نجم انچارج مشن احمدیہ قرطبہ و اندلس ریجن و نائب امام سپین مطلع کرتے ہیں کہ ۸ اکتوبر کو مسجد احمدیہ پیدرو آباد میں عیدالاضحیٰ منائی جائے گی جو عید قربان بھی کہلاتی ہے - یہ تقریب ۱۱ بجے منعقد ہوگی - پہلے نماز ہوگی پھر خطبہ عید نائب امام دیں گے - اس طرح تمام ممبران جماعت احمدیہ اندلس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آج مکہ میں تمام مسلمان حج کر رہے ہیں اور کل عید ہوگی -

بتاریخ ۸ اکتوبر قرطبہ سے پاکستانی اور سپینش احمدی اور زیر تبلیغ سپینش افراد اور ایک مصری دوست جو اخبار سے خبر پڑھ کر آئے تھے - پیدرو آباد کے لئے بذریعہ بس روانہ ہوئے - مطلع ابر آلود تھا اور ہواؤں میں خنکی تھی - راستہ بھر تکبیرات - اللہ اکبر - اللہ اکبر - لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بلند آواز سے دوہرائے گئے - بس کے اکثر مسافر ہماری تقریب کے متعلق جانتے تھے انہوں نے اخبار میں پڑھا ہوا تھا - ان میں لٹریچر تقسیم کیا گیا - مکرم کنٹریکٹر صاحب نے مسجد کو صاف کرا دیا تھا - تمام مزدور اور راج بھی ہماری اس تقریب میں شامل ہوئے - قرب وجوار کے ۸ قصبات کے پادری صاحبان بمع اپنے نائبین کے بھی اخبار میں پڑھ کر ہماری تقریب میں شمولیت کے لئے آئے - خاکسار نے پہلے نماز عید پڑھائی اور پھر خطبہ شروع کیا جو ایک گھنٹہ کے قریب جاری رہا - خاکسار نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ صافات کی آیات تلاوت کر کے ان کی تشریح پہلے خطبہ الہامیہ سے بیان کی تاکہ برکت ہو اور مصری دوست بھی فائدہ حاصل کر لیں پھر سپینش زبان میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم اور انکی اولاد سے انعامات اور برکات کے وعدے تھے - مگر ظالمین کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا - انہوں نے جب دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کی قربانی دے رہے ہیں تو اس کو پورا کرنے کے لئے دونوں باپ اور بیٹا تیار ہو گئے مگر اس کی تعبیر بعد میں یوں ہوئی کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بمع والدہ کے فاران کے قریب صحراء میں چھوڑ آئے - جہاں وعدوں کے مطابق آپ ایک بڑی قوم بنے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استثنا باب ۳۳ میں پیشگوئی کی ہے کہ فاران کی چوٹیوں سے آتشیں شریعت لے کر ۱۰ ہزار قدوسیوں کے ہمراہ خدا تعالیٰ کی تجلی ہوگی - وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے پوری ہوئی - آپؐ کا آنا خدا کا آنا ٹھہرا مگر ہم انہیں عبد اور رسول کہتے ہیں خدا نہیں سمجھتے آپؐ کے ذریعہ سے بنی اسرائیل تک محدود برکات تمام دنیا کے لئے کر دی گئیں - کیونکہ آپؐ تمام دنیا کے لئے مبعوث ہوئے

اس طرح سے بنی اسرائیل کی برکات ان کو لوٹا دی گئیں ہیں - بشرطیکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں اور خدائے واحد کو جانیں -

اس خطبہ کے بعد خاکسار نے دعا کرائی جس میں عالم اسلام اور امن عالم کے لئے دعا کی گئی نیز اس کی دینی و دنیاوی ترقی اور احمدیت کے جلد آخری غلبہ کے لئے دعائیں کی گئیں -

دعا کے بعد تمام حاضرین میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی - پھل مشروبات اور سینڈوچ وغیرہ سے تواضع کی گئی -

جملہ پادری صاحبان نے خاکسار اور سپینش احمدیوں کے ساتھ گفتگو کا سلسلہ جاری رکھا سب سے قریبی گاؤں EL CARPIO کے پادری صاحب کہنے لگے ہم سب آپ کے ہمسائے ہیں - جس پر میں نے انہیں بتایا کہ اسلام نے اپنے ہمسایوں کے ساتھ جس حسنِ سلوک کی تعلیم دی ہے وہ دنیا کے کسی مذہب میں موجود نہیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ بھی ہمیں بہت اچھے ہمسائے پائیں گے - انہیں بتایا گیا کہ اسلام مذہبی رواداری کا مذہب ہے - اور آپ خیر سگالی کے جذبہ سے آئے ہیں دراصل آپ نے اسلام کی ہی تعلیم پر عمل کیا ہے خاکسار نے ان کے اس جذبہ کو سراہا -

MOUTORO اور VILLA NUEVA کے پادری صاحبان نے ہمارے سپینش احمدی دوست عبدالکریم صاحب باٹنہ سے دریافت کیا کہ ان کے احمدی ہونے کی کیا وجہ تھی جس پر انہوں نے بڑی لمبی تقریر کی اور بتایا کہ اسلام ایک حقیقت اور سچائی ہے ہم اس سے پہلو تہی نہیں کر سکتے - حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بائبل کی پیشگوئیوں کے مطابق سچے نبی اور تمام انسانیت کے نجات دہندہ ہیں - نہ کہ صرف ایک قبیلہ کے - اسلام مذہبی رواداری اور انسانی مساوات کی تعلیم لے کر آیا - جہاں امیر و غریب سب برابر ہیں اور مسجد میں اسکا ہمیں ثبوت ملتا ہے گرجا میں نہیں - اسلامی معاشرہ - عیسائیت کے پیدا کردہ معاشرہ سے بدرجہا بہتر ہے، اسی طرح مکرم عبدالسلام صاحب مانیویل سپینش احمدی دوست بھی پادریوں میں گھرے ہوئے تھے - اور اسلام کی خوبیوں کا بڑے جوش کے ساتھ اظہار کر رہے تھے اسی طرح ایک زیر تبلیغ دوست مکرم خوسے بھی پادریوں کو جا رہے تھے کہ اسلام میں بہت سی سچائیاں ہیں - انہوں نے ایک پادری صاحب کو ان کی راہبات کی قریبی عمارت کی طرف اشارہ کر کے کہا جو آپ متروک الاستعمال ہے

اور مسجد کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ سچا خدا زندہ ہو رہا ہے، گو فقرہ سخت تھا لیکن پادری صاحب نے برملا کہا کہ یہ ہماری شامتِ اعمال ہے اور بد اعمالیوں کا نتیجہ - ایک پادری صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ جب مسجد کا افتتاح ہوگا تو کیا آپ ہمیں بلائیں گے - جس کا جواب خاکسار نے یہ دیا کہ ہماری مسجد کے دروازے کسی پر بند نہیں کئے جاتے ہمارے پیارے امام آج سے ایک سال قبل ۹ اکتوبر کو اعلان فرما چکے ہیں کہ اس مسجد میں خدائے واحد کی عبادت کرنے والے بلا تمیز مذہب آ کر اپنی عبادت کر سکتے ہیں - ہم انشاء اللہ آپ سب ہمسایوں کو بلائیں گے - اس پر سب بہت مطمئن اور خنداں تھے چنانچہ سب کو لٹریچر بھی فراہم کیا گیا -

اس طرح سے یہ تقریب جو عیدالاضحیٰ کی تقریب تھی جس کو خدا تعالیٰ نے تبلیغی تقریب میں بھی تبدیل کر دیا تھا اختتام پذیر ہوئی تمام دوست بذریعہ بس و کار قرطبہ واپس آ گئے چلنے لگے تو بارش شروع ہو گئی - یہاں آ کر مصری دوست مکرم عنانی بسیونی حسن القاہرہ - مصر القدیم کو کتاب دعوۃ الامیر کا عربی ترجمہ اور خطبہ الہامیہ وغیرہ لٹریچر پیش کیں - وفات مسیح اور دوسرے اہم مسائل کے متعلق لمبی گفتگو ہوئی - الحمدللہ ہر مسئلہ میں وہ متفق ہو گئے ہیں - انہوں نے البشریٰ کا موجودہ پتہ بھی لیا ہے اور مستقبل میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تعلق رکھنے کا وعدہ کیا اور آپ کی تصویر دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کے چہرہ مبارک پر بہت نور ہے - انہوں نے محمود شلتوت مفتی مصر کے فتویٰ کا مطالعہ کیا اور ان سے اتفاق کیا اور مصر میں جا کر تبلیغ احمدیت کا وعدہ کیا -

شام کے کھانے پر دوست مدعو تھے - اس طرح سے تقاریب عیدالاضحیٰ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی - دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ جلد سپین میں اسلام کو غالب فرمائے - اور ہر طرف اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ترانے گائے جانے لگیں - آمین -

بقیہ :- سعدؓ بن ابی وقاص

اور کہا یہ فال ہے کہ ہم غالب ہوں گے اور ان کی زمین ہمارے قبضہ میں آ جائے گی - پھر وہ شاہِ ایران کے دربار میں پہنچے - اُسے اسلام کی دعوت دی جس پر وہ سخت ناراض ہوا اور کہا میرے دربار سے چلے جاؤ - اگر تم پیغام بر نہ ہوتے تو میں تمہیں قتل کروا دیتا - پھر رستم کو حکم دیا کہ انہیں ناقابلِ فراموش سبق سکھایا جائے - چنانچہ جمعرات کے روز ظہر کے بعد جنگ کا نقارہ بجا - حضرت سعدؓ نے تین بار اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور چوتھے پر جنگ شروع ہو گئی عمروؓ بن معدیکرب نے کہا مسلمانو! شیروں کی طرح حملہ کرو - تلواریں تھام لو اور ہاتھیوں کے سونڈ کاٹ کر رکھ دو -

حضرت سعدؓ بیمار تھے اور میدانِ جنگ کے قریب قصر عندیب کے بالاخانے میں بیٹھے فوج کو ہدایات دے رہے تھے - دونوں طرف کی فوجوں میں گھمسان کا رن پڑا -

(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں - (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

نمائندگان مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے بغرض اصلاح وارشاد مئی اور جون ۱۹۸۱ء میں جن مجالس کے پروگراموں میں حصہ لیا ان کا مختصر تذکرہ بغرض دعا پیش خدمت ہے

حلقہ کریم نگر فیصل آباد:

۳ مئی کو ۸ بجے شب مجلس انصاراللہ حلقہ کریم نگر کے تحت مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مربی سلسلہ نے عقائد احمدیت پر مختصر تقریر کی جس کے بعد مکرم مولوی صاحب موصوف اور محترم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے ۹½ بجے تک نہایت دوستانہ ماحول میں احباب جماعت کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں ڈاکٹر فضل کریم صاحب نے اپنی قیام گاہ پر تمام احباب کی چائے وغیرہ سے تواضع کی۔ جزاہ اللہ!

حلقہ جھال خانوآنہ ضلع فیصل آباد:

۲۷ مئی کو حلقہ جھال خانوآنہ میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے سلائیڈز دکھائیں۔ ۸۲ احباب جماعت کے ساتھ تقریباً اتنی ہی مقدار میں مہمان بھی شامل ہوئے اور بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین:

۲ جون کو مسجد میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز پروگرام دکھایا جس میں حاضرین کی تعداد ۱۸۰ تھی۔ ان میں ۸۰ مہمان بھی شامل تھے۔

چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات:

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے ۳ جون کو احمدیہ مسجد میں سلائیڈز پروگرام دکھایا ۲۰۰ حاضرین میں سے ۵۰ کے قریب مہمان دوست بھی تھے۔

بھیرہ ضلع سرگودھا:

۴ جون کو مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے مسجد احمدیہ میں سلائیڈز پروگرام دکھایا ۲۰۰ حاضرین میں سے نصف کے قریب مہمان تھے۔ جو احباب جماعت کے ساتھ آئے تھے علاوہ ازیں بہت سے بچوں اور عورتوں نے بھی یہ پروگرام دیکھا۔ جن کی تعداد ۶۳ تھی

ہجکہ ضلع سرگودھا:

۵ جون کو عصر کے بعد ایک مجلس کا انتظام کیا گیا اور عشاء کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں جس میں حاضر ۱۵۰ تھی۔

دارالیمن وسطی ربوہ

۷ جون کو احمدیہ مسجد میں سلائیڈز کا انتظام کیا گیا۔ دیکھنے والے سینکڑوں دوست تھے

چک نمبر ۴۱ ضلع سرگودھا:

مورخہ ۱۱ جون بروز جمعرات چوہدری مجیب اللہ صاحب کے مکان پر سلائیڈز پروگرام دکھایا گیا۔ اس میں احباب کے ساتھ ان کے ۲۰ مہمان بھی تشریف لائے۔ حاضرین کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ بعد نماز عشاء سلائیڈز پروگرام دکھایا گیا۔ اس میں ۱۵۰ احباب کے ساتھ ان کے ۵۰ غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے

حلقہ سٹیلائٹ ٹاؤن اور حلقہ امیر پارک گوجرانوالہ:

۲۰-۲۱ جون کو بالترتیب سٹیلائٹ ٹاؤن اور حلقہ امیر پارک میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں اول الذکر حلقہ میں امیر صاحب محترم کی کوٹھی پر اور مؤخر الذکر حلقہ میں زیر تعمیر مسجد احمدیہ میں سلائیڈز دکھائی گئیں۔ حلقہ امیر پارک میں پروگرام کے بعد ایک گھنٹہ تک حاضرین نے سوالات بھی کئے جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ ہر دو مقامات پر آخر میں ٹھنڈے مشروبات وغیرہ سے احباب کی تواضع کی گئی۔ حاضرین ہر دو جگہ ۱½ اور ۲ صد کے درمیان تھی۔

سیالکوٹ:

۱۹ جون کو جمعہ سے پہلے مرکزی نمائندگان مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب اور محمد عیسیٰ صاحب نے نگران حلقہ جات کی میٹنگ میں ہدایات دیں۔ رات کو سیالکوٹ کی مسجد میں نماز عشاء کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز پروگرام دکھایا۔ احباب کے ساتھ ان کے ۱۵۰ کے قریب غیر از جماعت دوست واعزہ بھی شامل ہوئے کل حاضری ۲۵۰ کے قریب تھی۔ مستورات اس کے علاوہ تھیں۔

چک نمبر ۴۳ ضلع سرگودھا:

مکرم منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں ۵۰۰ حاضرین تھے۔ مکرم صدر صاحب لوکل جماعت کے ڈیرے پر یہ انتظام کیا گیا۔ عصر کی نماز سے پہلے مذاکرہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں ۲۰ غیر از جماعت دوستوں نے جو احباب جماعت کے ساتھ آئے تھے پوری دلچسپی سے سوالات پوچھے۔

دارالنصر شرقی ربوہ:

۱۳ جون کو احمدیہ مسجد میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے سلائیڈز پروگرام دکھایا۔

مسجد القمر ربوہ:

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے ۱۳ جون کو مسجد القمر ربوہ میں یہ پروگرام دکھایا۔

مالو کے بھگٹ ضلع سیالکوٹ:

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مرکزی نمائندگان کی حیثیت سے ۱۸ جون کو یہاں پہنچے اور بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ کی ایک میٹنگ میں شامل ہوئے۔ مختصر میٹنگ کے آخر میں دونوں علماء صاحبان نے تربیتی امور سے متعلق تقاریر کیں۔ اس میٹنگ میں انصار، خدام اور اطفال نے کثرت سے شرکت کی۔

(شعبہ اشاعت قیادت اصلاح وارشاد
مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مجلس مذاکرہ

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۸۱ء بروز جمعرات حلقہ رحمان پورہ کے زیر اہتمام ایک نہایت دلچسپ مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو خاص طور پر مرکز سے اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا۔ آپ کے تشریف لانے پر کارروائی کا آغاز مکرم صدر صاحب حلقہ رحمان پورہ کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حفیظ اللہ خان صاحب نے کی۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف سٹیج پر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ دوست جو بھی مذہبی اور اختلافی سوالات کرنا چاہیں کریں۔ چنانچہ بعض غیر از جماعت احباب نے بالمشافہ اور بعض نے لکھ کر سوالات بھجوائے جن کے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے نہایت احسن پیرایہ میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں مدلل و مسکت جوابات دیئے۔

سوال و جواب کا یہ سلسلہ اتنا دلچسپ تھا کہ سب حاضرین ہمہ تن گوش تھے اور وقت کا احساس تک ان کے ذہنوں سے مٹ چکا تھا۔ کارروائی پونے ۷ بجے شام سے ۹½ بجے شب تک جاری رہا۔ ۳۰۰ حاضرین میں سے تقریباً ۱۵۰ احباب غیر از جماعت تھے۔

دعا کے ساتھ یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں سب حاضرین کی خدمت میں ماحضر پیش کیا گیا اور قریباً ۲۰۰ پمفلٹ غیر از جماعت احباب میں تقسیم کئے گئے۔

(صدر جماعت احمدیہ حلقہ رحمان پورہ لاہور)

موصی صاحبان متوجہ ہوں

تمام موصی حضرات سے گزارش ہے کہ:-

(۱) جب بھی وہ نقل مکانی کریں تو اپنے نئے پتہ سے دفتر بہشتی مقبرہ کو مطلع کر دیا کریں تاکہ رابطہ قائم رہے۔ ایسا نہ کرنے کے باعث بعض اہم ضروری امور سے مطلع کرنے میں بڑی تاخیر اور دقت ہوتی ہے بلکہ بعض صورتوں میں موصیوں کو نقصان بھی پہنچ جاتا ہے۔

(۲) خط و کتابت کرتے وقت اپنا وصیت نمبر اور ولدیت ضرور تحریر فرمایا کریں۔ اس کے بغیر جواب دینا مشکل ہوتا ہے۔

(۳) ایک سے زائد موصیوں کے بارے میں کوئی امر وضاحت طلب ہو تو ہر ایک کے بارے میں الگ الگ چٹھی لکھیں تاکہ کسی موصی کے بارے میں کارروائی رہ نہ جائے اور ہر ایک کے فائل میں اس کا ریکارڈ رکھا جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۹۸

میں مبارک احمد راجوری ولد میاں محمد اسماعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۶-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

مکان ۲۱/۲ محمدی کالونی عزیز آباد فیڈرل بی ایریا کراچی ۱۲۰ مربع گز تعمیر شدہ مالیتی -/۸۰,۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۷۵۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی تو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مبارک احمد راجوری محمدی کالونی عزیز آباد کراچی۔

گواہ شد :- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد :- عبدالحمید صدر حلقہ عزیز آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۷۹۹

میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ صاحب بھٹی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۶-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- زیورات طلائی وزن ۴ تولے مالیتی -/۴۰۰ روپے
۲- حق مہر بذمہ خاوند -/۲۵۰۰ روپے
۳- نقد -/۱۳۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

ناصرہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ بھٹی ۲-۷۶۲/۸
عزیز آباد کراچی

گواہ شد :- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد :- محمد عبداللہ بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۲۴۱۳

مسل نمبر ۲۴۸۰۰

میں نوید احمد طاہر ولد مجید احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ۱۸۴۳ فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

"میں اقرار کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی تو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی تو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- نوید احمد طاہر ۱۸۴۳/۱۴ فیڈرل بی ایریا کراچی۔

گواہ شد :- مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر ۱۸۲۸۲ کراچی۔

صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی

مسل نمبر ۲۴۸۰۱

میں امۃ الصبوح طاہرہ زوجہ قریشی محمود احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ۱۲۶۱/۱۵ دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار روپے
۲- زیورات طلائی وزن دس تولہ مالیتی اٹھارہ ہزار روپے
۳- زیورات چاندی گلے کا ہار ایک عدد - بندے سیٹ - انگوٹھیاں ۲ عدد وزن نامعلوم مالیتی -/۴۰۰ روپے
کل جائیداد -/۲۸۴۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی تو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ الصبوح طاہرہ زوجہ قریشی محمود احمد صاحب ۱۲۶۱/۱۵ دستگیر سوسائٹی کراچی۔

گواہ شد :- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد :- قریشی محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۴۸۰۲

میں محمد ظفر اللہ ولد کمال محمد صاحب قوم ساہی جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالصدر غربی ربوہ حال ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی تو حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد ظفر اللہ ولد کمال محمد دارالصدر غربی ربوہ حال اسٹرمین کراچی

گواہ شدہ :- بشیر احمد صاحب وصیت نمبر ۷۱۲۷

گواہ شد :- غلام محمد صاحب وصیت نمبر ۸۵۹۵ پی اے ایف ڈرگ روڈ کراچی

اعلانِ نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے خاکسار کی ہمشیرہ زاہدہ سلام بنت عبدالسلام صاحب اعوان آف دارالصدر غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان عبدالقادر صاحب مبشر بھٹی (ابن مکرم عبدالسمیع صاحب بھٹی) آف کنری سندھ کے ساتھ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ اگلے روز ۱۷ اکتوبر بروز ہفتہ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔ تقریب کے اختتام پر مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین!

(مظفر احمد اعوان دارالصدر غربی ربوہ)

---

(۲) جناب محمد اعجاز خواجہ صاحب ابن خواجہ عطا الٰہی صاحب سمن آباد لاہور کا نکاح، بیس ہزار روپے مہر پر ثمینہ کریم بنت چوہدری فضل کریم صاحب سمن آباد لاہور سے مسجد خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور میں مورخہ ۱۶ اکتوبر بروز جمعہ ۱۹۸۱ء مکرم مولانا منیر الدین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ خالد محمود - ۸ افتخار سٹریٹ سمن آباد لاہور)

یوم بانیان مذاہب صفحہ اوّل سے آگے

بانیٔ اسلام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وسوانح اور تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات موجودہ زمانے کے جملہ مسائل کا نہایت تسلی بخش حل پیش کرتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ نے اس قسم کے اجلاسات منعقد کرکے موجودہ دنیا میں ٹھنڈے دل سے مذاہب پر غور کرنے کا اور مختلف مذاہب کے افراد کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کرنے کا موقع فراہم کیا ہے اور اس طرح مذاہب عالم کی اہم خدمت سرانجام دی ہے۔

مکرم منیر الدین صاحب شمس نے رکن پارلیمنٹ مسٹر فل گلبرٹ کو قرآن پاک کا ایک نسخہ پیش کیا۔ ٹیلی ویژن نے تمام کارروائی کو نشر کیا۔ اور اخبارات میں بھی اس تقریب کا چرچا ہوا۔

سالانہ اجتماع - بقیہ صفحہ ۱

خیمہ کے مقابلے میں اوّل انعام حلقہ ریلوے لائنز قیادت راولپنڈی صدر کو ملا۔ دوم انعام مجلس گول بازار حلقہ باجوہ مارکیٹ کو اور سوم انعام مجلس گولبازار حلقہ مسجد بلال کو ملا۔

اجتماع کے دوران حضور انور کی آمد اور خطاب کی متحرک رنگین فلم تیار کی گئی جو کہ وی سی آر پر دیکھی جاسکتی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے خرچ پر یہ فلم تیار کی گئی ہے۔ شعبۂ وڈیو کے منتظم مکرم ملک نسیم احمد صاحب تھے۔ اس مقصد کے لئے سٹیج کے سامنے ایک چبوترہ بنا کر اس پر کیمرہ نصب کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ کیمرہ مین ملک نسیم احمد صاحب کندھے پر کیمرہ رکھ کر حضور کی آمد و روانگی کی متحرک فلم بھی تیار کرتے رہے۔

طارق ریحان خان ولد محمد ابراہیم خان صاحب آف کپورتھلہ کی افسوسناک وفات

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم طارق ریحان خان ولد محمد ابراہیم خان آف کپورتھلہ دارالصدر غربی ربوہ جو کہ راولپنڈی کی ایک فرم میں الیکٹریکل انجینئر تھے۔ کراچی سے بغرض شمولیت اجتماع خدام الاحمدیہ ربوہ آتے ہوئے راستہ میں شورکوٹ کے نزدیک گاڑی درخت سے ٹکرا جانے کے باعث شہید ہوگئے۔

مرحوم تقریباً چار دن جائے حادثہ کے نزدیکی ہسپتال حویلی بہادر شاہ میں زیر علاج رہے اور آخر کار ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو صبح ۷ بجے کے قریب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کی نماز جنازہ مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی اور تدفین قبرستان عام میں عمل میں آئی۔

عزیزم طارق ریحان کی عمر تقریباً ۲۳ سال تھی اور غیر شادی شدہ تھے۔ وہ خان محمد خان صاحب صحابی آف کپورتھلہ کے پوتے اور عبدالستار خان صاحب آف ہردوئی (یوپی) کے نواسے تھے۔

مرحوم نہایت مخلص احمدی اور مستعد خادم تھے۔ ذاتی زندگی میں نہایت خاموش طبع، ملنسار اور خوش مزاج تھے۔

احباب جماعت سے استدعا ہے کہ مرحوم کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خداوند تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور والدہ صاحبہ اور تمام گھر والوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!

(محمد عثمان خان ایس ڈی او (ایم ای ایس) ۱/۱۱ آرڈی نینس اسٹیٹ سرفراز رفیقی روڈ لاہور چھاؤنی)

تقریب رخصتانہ

۶۔ اگست ۱۹۸۱ء بروز جمعرات میری بچی عزیزہ سیدہ کوکب جہاں زیب صاحبہ بی۔ اے بی۔ ایڈ۔ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیز سید ارشد حمید صاحب اکاؤنٹس منیجر کراچی منعقد ہوئی عزیزان کا نکاح اس سے قبل ۲۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے ربوہ میں پڑھا تھا۔ بارات کراچی سے گوجرہ آئی۔ رخصتی کے موقعہ پر مکرم احسن اسمٰعیل صدیقی صاحب نے ایک دعائیہ نظم "رخصتی نامہ" پڑھی۔ جماعت احمدیہ گوجرہ کے صدر محترم مولوی نور احمد صاحب فاضل نے دعا کرائی۔ جماعت احمدیہ گوجرہ کے خدام اور دیگر عہدیداران نے نہایت احسن طور پر انتظامات فرمائے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کی کامیابی اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید توصیف احسن چراغ منزل۔ گوجرہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
اُس زمانہ میں خدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پوری ہوئی بعد از مُرورِ روزگار"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے شیریں ثمرات سب کو نظر آنے لگے ہیں۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنایئے اور مالی قربانیوں کو اپنی انتہا تک پہنچایئے۔ جو عظیم کام ہمارے سامنے ہے وہ اموال کا بھی متقاضی ہے۔ جزاکم اللہ خیراً!

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی سالانہ قیمت میں اضافہ — خصوصی رعایت

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالانہ چندہ خریداری بالترتیب پندرہ روپے اور بارہ روپے ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت وغیرہ کی موجودہ مہنگائی کے پیش نظر یہ چندہ بہت کم ہے۔ اس بناء پر آپ کے یہ رسائل بہت خسارے میں جا رہے ہیں اور اکثر اخراجات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پورے کرتی ہے۔ لہٰذا چندہ خریداری میں اضافہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر غور ہے، لیکن صدر محترم نے صرف موجودہ خریداروں کے لیے خصوصی رعایت مرحمت فرمائی ہے کہ دس نومبر ۱۹۸۱ء تک خریداری کی تجدید کروا لینے والے خریدار پرانی شرح سے چندہ ادا کر سکیں گے۔

اس لیے اگر آپ اس رعایت سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۱۰ نومبر سے پہلے پہلے چندہ خریداری ادا فرما دیں۔ یا منی آرڈر بھجوا کر یا وی پی وصول کرکے رقم کی ادائیگی کر دیں۔

منی آرڈر یا چندہ بھجواتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ حمید خورد ۳/ - کلاں -	۵/-
تریاق سلیمانی ۳/ ۶/	۱۵/-
زد جام عشق مکمل کورس -	۶۰/-
معجون فلاسفہ ۲۵۰ گرام	۲۴/-
شانتی کیپسول ۶۰	۳۰/-
حبِ اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۳۰/-
حبِ اکسیر ہرنیا ۳۰/ معجون اکسیر ہرنیا	۳۰/-
تریاق بواسیر ۱۵/ - مرہم بواسیر -	۶/

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

رجسٹرڈ

مشہور دواخانہ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

گوجرانوالہ • ربوہ

چوک گھنٹہ گھر بالمقابل ایوان محمود

۷۷۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷

چمبل کورس

PSORIASIS - COURSE

چمبل کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے

PSORIASIS - CURE

فوری آرام کے لئے۔

PSORIASIS-OIL

مکمل کورس قیمت ۱۰/ ۳۰ پیسے ڈاک خرچ ۵/-

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی

رجسٹرڈ پاکستان

لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶